بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

メールワイズクラウド版発売開始
cybozu.co.jp
1人月額500円！対応漏れ二重対応にさようなら。まずは無料でお試し

Share

جنگ

ندھ میں کم عمری کی شادی غیر قانونی قرار

صوبائی اسمبلی میں بل منظور 3 سال قید ہوگی

م عمر لڑکی کے ساتھ شادی کرنیوالے دلہا، شادی کیلئے سہولتیں دینے اور انتظامات کرنیوالوں، والدین یا سرپرستوں کو سزا دی جائیگی، ''سندھ چائلڈ میرجز ریسٹرینٹ بل 2014ء'' کہلائے گا

ی خلاف ورزی ناقابل ضمانت جرم ہوگی، بل وزیر سماجی بہبود اور ترقی نسواں روبینہ قائم خانی نے پیش کیا، مسودہ سندھ اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے تیار کیا

پورٹر) سندھ اسمبلی نے پیر کو کم
پابندی کا بل اتفاق رائے سے منظور
ت 18 سال سے کم عمر شادیوں پر
ی گئی ہے۔ اس قانون کی خلاف
وں کو تین سال تک قید بامشقت
ی لیکن یہ سزا دو سال سے کم نہیں
ندھ چائلڈ میرجز ریسٹرینٹ بل
ئے گا، جس کے تحت شادی کے لیے
ی کم از کم عمر 18 سال ہو گی۔
ر ترقی نسواں روبینہ قائم خانی نے یہ
اس بل کا مسودہ سندھ اسمبلی کی
ے تیار کیا تھا۔ خصوصی کمیٹی نے
اس حوالے سے ایک سرکاری بل

اور ایک پرائیویٹ بل کا جائزہ لیا تھا۔ پرائیویٹ بل پیپلزپارٹی کی خاتون رکن شرمیلا فاروقی نے پیش کیا تھا۔ خصوصی کمیٹی نے دونوں بلز کا جائزہ لینے کے بعد ایک بل کا مسودہ تیار کیا۔ اس بل کے تحت 18 سال سے کم عمر لڑکی کے ساتھ شادی کرنے والے دلہا، ایسی شادی کے لیے سہولتیں مہیا کرنے اور انتظامات کرنے والوں، ایسی شادی کرانے والے والدین یا سرپرستوں کو تین سال تک قید بامشقت کی سزا دی جائے گی لیکن یہ سزا دو سال سے کم نہیں ہو گی۔ اس قانون کی خلاف ورزی ناقابل ضمانت جرم ہو گی۔ 18 سال سے کم عمر کی شادی کے خلاف کوئی بھی شخص فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں شکایت دائر کر سکے گا۔ عدالت اس شکایت پر کارروائی کرے گی۔ اس بل کی منظوری سے چائلڈ میرجز ریسٹرینٹ ایکٹ 1929ء کا سندھ میں اطلاق منسوخ ہو گیا۔ وزیر سماجی بہبود اور خواتین کی ترقی روبینہ قائم خانی نے کہا کہ آج ایک انتہائی اہم بل منظور کیا گیا ہے۔ اس کے لیے تمام پارلیمانی پارٹیوں، سول سوسائٹی اور خواتین کی تنظیموں کی شکر گزار ہوں۔ پیپلز پارٹی کے رکن میر نادر مگسی نے کہا کہ قانون منظور کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ کم عمری کی 80 فیصد شادیاں ایسی ہیں، جو رپورٹ ہی نہیں ہوتیں۔ اس بل کی میڈیا میں تشہیر کی جائے اور لوگوں کو بتایا جائے کہ اگر انہوں نے اس قانون کی خلاف ورزی کی تو انہیں سزا ہو سکتی ہے۔ وزیر اطلاعات و بلدیات شرجیل انعام میمن نے اعلان کیا کہ آئندہ تین ماہ تک حکومت سندھ کے تمام اشتہارات میں اس قانون کے حوالے سے باتیں شامل کی جائیں گی۔ ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر سید سردار احمد نے کہا کہ ہمیں بچیوں کو ظلم سے بچانا ہے، اس قانون پر عمل درآمد ضروری ہے۔ اسمبلی میں پاکستان تحریک انصاف کے پارلیمانی لیڈر ثمر علی خان، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر عرفان اللہ خان مروت، سینئر وزیر نثار احمد کھوڑو، وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر سکندر میندھرو نے بھی بل کے حق میں اظہار خیال کیا۔ شرمیلا فاروقی، ڈاکٹر سیما ضیاء، نصرت سحر عباسی، خواجہ اظہار الحسن اور دیگر نے بھی بل کی منظوری کو اہم اقدام قرار دیا۔

Panasonic Store
レッツノート
プレミアム エディション
始まる。新しい、プレミアムな挑戦。

ShareThis

بار پڑھیے